بنوں میڈیکل کالج میں پہلے کانووکیشن کا انعقاد، مہمان خصوصی ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی زاہد اکرم درانی نے بنوں میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل 68 گریجویٹس میں گولڈ میڈل اور ڈگریوں سے نوازا، مہمان خصوصی ہفتہ کے روز بنوں میڈیکل کالج بنوں کی تاریخ کے پہلے کانووکیشن کی تقریب منعقد ہوئی جس میں کے مہمان خصوصی ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی زاہد اکرم درانی تھے جبکہ اس کے علاوہ تقریب میں خیبر میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر سلیم گنڈہ پور، نگران صوبائی وزیر ساول نذیر، چیئرمین بورڈ آف گورنرز پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ شاہ، ممبر بورڈ پروفیسر ڈاکٹر عبدالصمد خان وزیر، ڈین بنوں میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر شبیر حسین، فیکلٹی ممبرز، والدین اور کثیر تعداد میں گریجویٹس بھی شریک تھے اس موقع پر ڈین پروفیسر ڈاکٹر شبیر حسین فارغ التحصیل گریجویٹس سے حلف بھی لیا

تقریب سے مہمان خصوصی ڈپٹی سپیکر زاہد اکرم خان درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جن ممالک نے میڈیکل کے شعبے میں ترقی کی ہے وہ بنیادی طور پر تحقیقی کام پر توجہ دے رہے ہیں اس لیے ملکی ترقی کے لیے ملکی یونیورسٹیوں کو تحقیق کے کلچر کو فروغ دینا چاہیے تحقیق پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا نہایت ضروری ہے تب ہی آنے والے چیلنجوں کا کامیابی سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے بنوں میڈیکل کالج ایک مثالی تعلیمی ادارہ ثابت ہوا جس نے انتہائی کم عرصہ میں بیش بہا کامیابیاں سمیٹی جو کہ اس خطے کیلئے ایک اعزاز کی بات ہے ضلع بنوں میں میڈیکل کالج کا پودہ 2006 میں لگایا گیا تھا جس کے ثمرات آج سینکڑوں ڈاکٹرز کے فارغ التحصیل ہونے کی صورت میں مل

رہے ہیں جو کہ ایک بڑی کامیابی ہے اُن کا کہنا تھا کہ آج بنوں میڈیکل کالج سے جتنے بھی ینگ ڈاکٹرز فارغ التحصیل ہوئے ہیں اُنہیں اب تحقیق پر اپنی توانائیاں خرچ کرنی چاہیئے تاکہ یہ ادارہ مزید ترقی کے منازل طے کر سکے

ڈپٹی سپیکر زاہد اکرم خان درانی کا کہنا تھا کہ وہ اس خطے میں تعلیمی میدان میں انقلابی اقدامات کے خواہاں ہیں اس سے قبل بھی اُن کی دور حکومت میں بنوں میڈیکل کالج سمیت کئی بڑے تعلیمی ادارے بنوں اور پورے جنوبی اضلاع میں بنائے ہیں اور اب بھی مزید وہ تعلیم و تحقیق کیلئے اقدامات اُٹھائیں گے

اس موقع پر ڈین پروفیسر ڈاکٹر شبیر حسین نے سپاس نامہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بنوں میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد 2006 میں اس وقت کے وزیر اعلی جناب اکرم خان درانی صاحب نے شہر کے وسط میں واقع گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 3 کی عمارت میں اپنی دست مبارک سے رکھی اور پھر دسمبر 2011 میں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے الحاق ہوا۔ بنوں میڈیکل کالج نے سات شعبوں میں سی پی ایس پی کے ساتھ بھی الحاق کرایا ہے کالج ہذا نے نہایت کم وقت میں بہت سی کامیابیاں سمیٹی اور ہداف حاصل کئے اب اپنے وژن و مشن کے ساتھ مزید اپنی منزل کی جانب گامزن ہے اسی عرصہ کے دوران اج تک کالج سے کم و بیش چودہ سو ڈاکٹرز فارغ التحصیل ہیں اوران فارغ التحصیل ڈاکٹروں میں زیادہ تر ڈاکٹرز نے ایف سی پی ایس پاس کیا ہے جو کہ اسی ادارے کے لئے ایک اعزاز ہے۔ اس کے علاوہ خیبر میڈیکل یونیورسٹی میں بنوں میڈیکل کالج کے فائنل ائیر نے سو فی صد نتیجے کا اعزاز بھی اپنے نام کر چکا ہے۔ اسی طرح بنوں میڈیکل کالج نیا پنے وژن اور نصب العین کے مطابق قومی اور بین الاقوامی طبّی اداروں کے ساتھ اشتراک کیا، باہمی معاہدے ہوئے اور ایک دوسرے کے درمیان فیکلٹی ایکسچینج پروگرام منعقد ہوئیں جس کے تحت بنوں میڈیکل کالج نے ملک بھر کے معروف طبّی اداروں میں مضبوط پوزیشن قائم کی

اس موقع پر ڈپٹی سپیکر زاہد اکرم درانی نے بنوں میڈیکل کالج سے فارغ التحصیل 68 گریجویٹس میں گولڈ میڈلز اور ڈگریاں تقسیم کیں جبکہ بنوں میڈیکل کالج کے سابق ڈین چیف ایگزیکٹیو آفیسرز، فیکلٹی ممبرز میں لائف ٹائم اچیومنٹس ایوارڈز بھی تقسیم کی گئی